پیش لفظ

زیر نظر مضمون فی الحال نامکمل ہے۔۔۔۔

'سلطانیِ جمہور' کے رائج الوقت نظریہ و نظام کے حوالے سے، ہمارا یہ مضمون بہ عنوان 'یہ وہی انگریزی نظام ہے، مگر اب یہ 'اسلامی' بھی ہے'، چند سال پیشتر سہ ماہی ایقاظ میں شائع ہوا تھا۔ اس کی تین قسطیں آئی تھیں، جبکہ اس موضوع سے متصل کچھ دیگر پہلوؤں پر لکھا جانا ابھی باقی تھا، اور تاحال اس کا موقعہ نہیں مل پایا تھا۔ ہمارا اپنا اِرادہ یہی تھا، اور ہے، کہ اس

مضمون پر کچھ مزید کام کرنے کے بعد اس کو ایک مستقل تالیف کی صورت میں لایا جائے۔

تاہم، حال ہی میں 'جمہوریت' کے تعلق سے جو ایک بحث از سر نو چل نکلی ہے، اس تعلق سے،

ہمارے بعض قارئین کی جانب سے تقاضا ہوا کہ اس مضمون کے اب تک شائع ہونے والے

حصے یکجا شائع کر دی جائیں۔ یوں بھی اس کی ضرورت اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ ایقاظ کے وہ

پرانے شمارے جن میں یہ مضمون شائع ہوا تھا ہمارے پاس زیادہ تعداد میں اب دستیاب نہیں۔

چنانچہ مناسب جانا گیا کہ افادۂ عام کیلئے اِس مضمون کے اب تک قلمبند ہو چکے اجزاء ہی کو تھوڑی

بہت تبدیلیوں اور اضافوں کے ساتھ فی الحال شائع کر دیا جائے، مستقبل میں جب اِس پر مزید

کام کر لیا جائے گا اور کچھ مزید بحوث بھی اس میں ضم کر دیے جائیں گے تو اسے ایک مستقل

تالیف کی صورت میں شائع کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

دریں اثنا، اگر اِس مضمون سے متعلق کوئی اعتراضات سامنے آتے ہیں، یا اس میں کسی اشکال یا ابہام کی نشاندہی کر دی جاتی ہے، تو یہ بات مضمون کے بعض جوانب کو بہتر بنانے اور اس سے متصل بحوث کو مفید تر بنانے کا سبب بن سکتی ہے۔

حامد کمال الدین

گزشتہ آگے پڑھیے